سوال

(466) کیاحج پر بار بار جانا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضور نبی کریم ﷺ نے صرف ایک حج کیا ہے حج زندگی میں ایک مرتبہ فرض ہے۔ کیاحج پر بار بار جانا جائز ہے؟ چاہے کوئی رشتہ دار وغیرہ تنگدست اور مفلسی میں زندگی گزار رہا ہو؟ (محمد طفیل۔لاہور) (۱۶ جولائی ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واقعی حج زندگی میں صرف ایک دفعہ فرض ہے۔ ایسے شخص کو چاہیے کہ فرض ادا کرنے کے بعد دیگر اعمال خیر پر توجہ مرکوز کرکے اور اگر کسی وقت کوئی نفلی حج کرلے، تو بہر صورت اس کا بھی جواز ہے۔حج اور عمرہ کی ترغیب میں وارد عمومی احادیث اس پر دال ہیں۔ فرمایا:

’اَلعُمرَةُ اِلَی العُمرَةِ کَفَّارَةٌ لِمَا بَینَهُمَا، وَالحَجُّ المَبرُورُ لَیسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا الجَنَّةُ۔‘ (صحیح البخاری، بَابُ وُجُوبِ العُمرَةِ وَفَضلِهَا، رقم:۱۷۷۳)

نبی ﷺ نے ایک حج اس لیے کیا کہ اس کے بعد آپ ﷺ رحلت فرماگئے۔ لیکن حجۃ الوداع میں ہی آئندہ حج کی خواہش کا اظہار فرمایا ہے۔

’لَعَلِّی لَا أَحُجُّ بَعدَ حَجَّتِی هٰذِهِ۔‘ (صحیح مسلم، بَابُ استِحبَابِ رَمیِ جَمرَةِ العَقَبَةِ یَومَ النَّحرِ...الخ، رقم:۱۲۹۷)

ممکن ہے میں اس سال کے بعد حج نہ کرسکوں۔‘‘

اس سے معلوم ہوا کہ متعدد بار حج کا جواز ہے۔ بعد میں خلفائے راشدین کا عمل بھی اس کا مؤید ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ